(ادارہ)

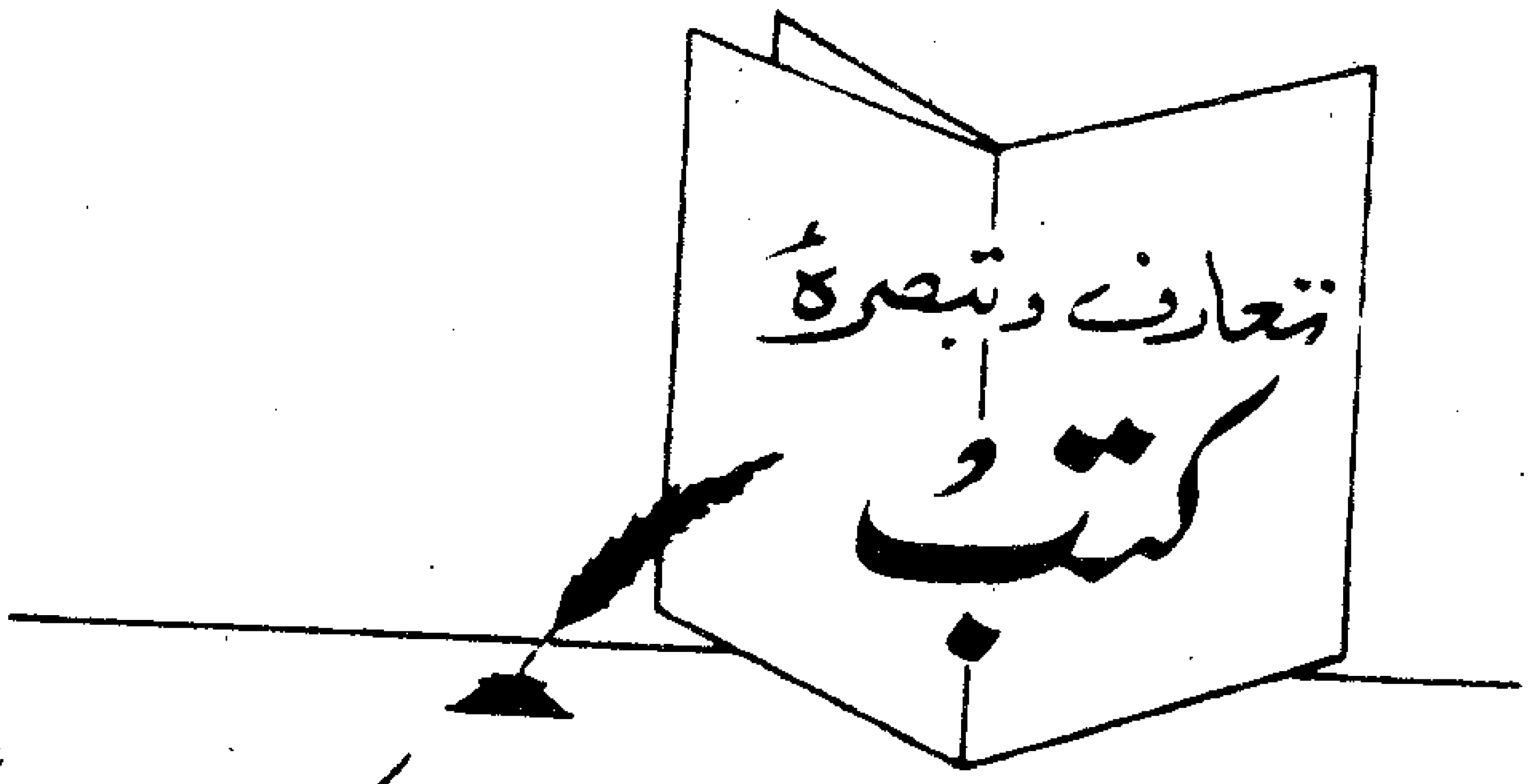


**کاروانِ زندگی جلد اوّل** - از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی - مکتبہ اسلام - ۳۷ گوئن روڈ لکھنؤ - قیمت ۴۵ روپے

اہلِ ذوق کا فیصلہ ہے کہ ایک ادیب اور اچھے صاحب قلم کے ہاتھ سے نکلی ہوئی آپ بیتی ادب وانشار اور تاریخ وتذکرہ کے اصناف میں سب سے زیادہ دلچسپ، دلاویز، خوش گوار اور شوق انگیز صنف ہے اور اس کی رعنائی، دلکشی اور بھی بڑھ جاتی ہے جب اس کا لکھنے والا، زبان کا ادا شناس، اہلِ زمانہ کا مزاج شناس، صاحب طرز ادیب اور قوت ومشاہدہ کی دولت سے مالامال ہو۔ کون ہے جو مولانا سید ابوالحسن علی ندوی سے واقف نہیں۔ کسی تصنیف کی عظمت کے لئے کیا یہ کم ہے کہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اس کے مصنّف ہیں اور پھر اس کی عظمت کیوں نہ بڑھے جب وہ علی میاں کی کتاب بھی ہو اور حیات بھی۔ جگ بیتی ہو اور آپ بیتی بھی، تجربات بھی اور مشاہدات بھی، حادثات بھی اور واردات بھی ہوں۔ "کاروانِ زندگی" بظاہر ایک شخصیت کی سرگذشت اور کہانی ہے۔ مگر درحقیقت اولوالعزمی، جہد مسلسل فتح و کامرانی حوصلہ وہمت، علمی سرگرمیوں تصنیفی جمعیتوں، دعوتی تگ ودو اور استقامت وعزیمت کی ترجمانی ہے جو کامیاب علمی اور دعوتی زندگی کا سنگ میل ہے۔ مولانا موصوف کے "کاروانِ زندگی" میں گھر کی چار دیواری سے لے کر دینی نظام تعلیم وتربیت، مدارس وجامعات، حلقہ ہائے درس، گوشہ ہائے تصنیف سعی وجہد کی متحرک اور پر زور رزمگاہوں اور ان سب سے بڑھ کر، اخلاص وللہیت، ایثار وقربانی، محنت ومطالعہ، حصولِ کمال، علو ہمت، معاصرین سے تعلقات، افراد اور جماعتوں سے معاملہ اور وابستگی دعوت وتبلیغ، غیر ملکی اسفار، غرضیکہ انسانی زندگی کا وہ کونسا پہلو ہے جو اس میں موجود نہیں۔ کاروانِ زندگی عصر حاضر کے ایک باکمال شخصیت کی آپ بیتی نہیں بلکہ ایک مردم خیز، مردم آفرین معاشرہ، ایک حیات بخش نظام تعلیم وتربیت اور انقلاب آفرین نظریات وعقائد کا سدابہار گلشن ہے جس کی ہر شاخ سرسبز وشاداب ہے۔

کتاب کے مطالعہ (تبصرہ نگار اپنے مطالعاتی تاثر اور واقعاتی وجدان کو ضبط تحریر میں لانے سے قاصر ہے) سے عمل کا جذبہ خامیوں اور کمزوریوں کا احساس، ہمت میں بلندی، نظم وضبط کی اہمیت، وقت کی قیمت قلب ونظر کی طہارت اور وسعت، عمل نافع اور باقیاتِ صالحات کے ذخیرہ کا شوق اور عزائم میں پختگی حاصل